فتاویٰ امن پوری (قسط ۲۱)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: پیتل اور کانسہ کی انگوٹھی پہن کر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: مرد کے لیے پیتل اور کانسہ کی انگوٹھی پہننا جائز ہے، اس کے عدم جواز پر کوئی صحیح حدیث نہیں۔ لہٰذا یہ پہن کر نماز درست ہے۔

سوال: کیا مرد کے لیے سونے یا چاندی کے بٹن لگانا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں، بٹن کی حد تک جائز ہے۔

سوال: کیا کوئی امام ظہر کی پہلی سنتیں پڑھے بغیر امامت کرا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، کرا سکتا ہے۔ اسے چاہیے کہ بعد میں ادا کر لے۔

سوال: کیا نماز کے لیے سوئے ہوئے شخص کو جگانا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں، بلکہ ضروری ہے۔ (بخاری: ۵۹۵)

سوال: اقامت کھڑے ہو کر سننی چاہیے یا بیٹھ کر؟

جواب: مقتدی کب کھڑے ہوں؟ اس مسئلہ میں وسعت ہے،

① امام کے آنے کا یقین ہو، تو پہلے بھی کھڑا ہوا جا سکتا ہے۔

② قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے الفاظ سن کر کھڑا ہو سکتا ہے۔

③ اقامت مکمل ہونے کے بعد بھی کھڑا ہونا درست ہے۔

❀ سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اقامت کہہ دی جائے، تو مجھے دیکھے بغیر کھڑے نہ ہوں۔''

(صحيح البخاري : 637، صحيح مسلم : 604)

❁ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''سورج ڈھلتا تو سیدنا بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان کہتے، جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ لاتے، آپ رضی اللہ عنہ اقامت نہ کہتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے، تو آپ کو دیکھتے ہی بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہہ دیتے۔''

(صحيح مسلم : 606)

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار میں رہتے۔ جوں ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم آتے دکھائی دیتے، بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہہ دیتے۔ جو لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیتے، وہ بھی کھڑے ہو جاتے، یوں دونوں حدیثوں میں تطبیق ہو جاتی ہے۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نماز کی اقامت کہہ دی جاتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھڑے ہونے سے پہلے ہی لوگ صفوں میں کھڑے ہو جاتے۔''

(صحيح البخاري : 639، صحيح مسلم : 605، واللّفظ لهٗ)

ایسا تو بیان جواز یا عذر کی بنا پر کبھی کبھار ہو جاتا ہو گا۔

❁ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''اس حدیث اور سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث میں تطبیق یہ ہے کہ ایسا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کبھار بیان جواز کے لیے کیا۔''

(فتح الباري : 120/2)

سوال: ایک شخص پر غسل واجب ہے، اگر غسل کرتا ہے، تو نماز کا وقت ختم ہو جائے گا، وہ کیا کرے؟

(جواب): پہلے غسل کرے گا، پھر نماز ادا کرے گا، اگر چہ اس کا وقت ختم ہو چکا ہو۔

(سوال): کسی کافر مرتد سے بات چیت کرنے یا اس کی نوکری کرنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کافر مرتد سے سوشل بائیکاٹ چاہیے۔ اس سے بات چیت سے مجتنب رہیں، اسے دوست بنانا ناجائز ہے۔ مرتد کی نوکری کرنا بھی جائز نہیں۔

(سوال): بآواز بلند ذکر کا کیا حکم ہے؟

(جواب): انفرادی ذکر قدرے بلند آواز سے کیا جا سکتا ہے۔

(سوال): مجالس ذکر کے بارے کیا فرماتے ہیں؟

(جواب): ذکر کی جو مجالس اہل بدعت قائم کرتے ہیں، ان میں کئی بدعات اور منکرات کا ارتکاب کیا جاتا ہے، مثلاً اجتماعی ذکر، اونچی آواز سے ذکر، غیر مشروع ذکر، حال پڑنا، عجیب وغریب حرکات وسکنات وغیرہ، یہ ناجائز اور حرام ہیں۔

❁ عمرو بن سلمہ ہمدانی، تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

''ہم صبح کی نماز سے پہلے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ گھر سے نکلیں اور ہم آپ کے ساتھ مسجد جائیں۔ سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور پوچھا: ابو عبدالرحمٰن، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ گھر سے نکل آئے ہیں؟ عرض کیا: ابھی تو نہیں۔ وہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھ کر سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتظار کرنے لگے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ گھر سے نکلے، تو ہم ان کی طرف لپکے۔ سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ابو عبدالرحمٰن! میں نے ابھی مسجد میں بہت عجیب کام دیکھا ہے، الحمدللہ! وہ خیر کا کام ہی لگتا ہے، پوچھا! وہ کونسا کام ہے؟ عرض کیا: زندگی رہی تو آپ بھی دیکھ

لیں گے۔ میں نے مسجد میں لوگوں کے کئی حلقے دیکھے، وہ لوگ نماز کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ ہر حلقے میں ایک آدمی ہے، جو کہتا ہے کہ سو دفعہ اللہ اکبر کہو، لوگوں کے ہاتھوں میں کنکریاں ہیں، وہ سو دفعہ اللہ اکبر کہتے ہیں۔ پھر وہ کہتا ہے کہ سو دفعہ لا الٰہ الا اللہ کہو، لوگ سو دفعہ لا الٰہ الا اللہ کہتے ہیں۔ پھر وہ کہتا ہے کہ سو دفعہ سبحان اللہ کہو، وہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ نے ان سے کیا کہا؟ عرض کیا: میں نے تو کچھ نہیں کہا، آپ کی رائے اور فیصلے کا انتظار تھا۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ان سے کہہ دیتے کہ وہ (تسبیحات نہیں، بلکہ) اپنی برائیاں شمار کریں اور میں ضامن ہوں کہ ان کی نیکیاں ضائع نہیں ہوں گی۔ پھر آپ ہمارے ساتھ نکلے اور ایک حلقے کے پاس پہنچ گئے، وہاں رُک کر فرمایا: یہ کیا دیکھ رہا ہوں میں؟ کہنے لگے: ابوعبدالرحمٰن! ہم کنکریوں کے ساتھ اللہ اکبر، لا الٰہ الا اللہ اور سبحان اللہ شمار کر رہے ہیں۔ فرمایا: اپنے گناہ شمار کریں! میں ضامن ہوں کہ آپ کی کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی۔ مزید فرمایا: آہ، اے امتِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! کتنی جلدی آپ پر ہلاکت آ گئی۔ صحابہ ابھی کثیر تعداد میں موجود ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے ابھی بوسیدہ نہیں ہوئے، آپ کے برتن ابھی ٹوٹے نہیں۔ اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یا تو آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے بہتر طریقے پر ہو یا پھر گمراہی کے دروازے کھول رہے ہو۔ وہ کہنے لگے: ابوعبد الرحمٰن! واللہ، ہم تو نیکی کے ارادے سے ایسا کر رہے تھے۔ فرمایا: کتنے ہی نیکی کے طلب گار ہیں، جو نیکی کو نہیں پا سکتے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا تھا کہ

کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے، لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اللہ کی قسم! لگتا ہے کہ ان میں اکثریت تمہاری ہوگی، اتنا کہہ کر آپ واپس آ گئے۔ عمرو بن سلمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: ہم نے دیکھا کہ ان میں سے اکثر لوگ جنگ نہروان کے دن خوارج کے ساتھ مل کر ہم پر تیر برسا رہے تھے۔''

(سنن الدّارمي: 60/1، اتّحاف المَهرة لابن حجر: 399/10، وسندهٗ حسنٌ)

ذکر الٰہی مشروع ہے۔ مگر جب اس کی ہیئت بدل گئی، تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس پر نکیر کی۔

❁ فقہ حنفی میں ہے:

رَفْعُ الصَّوْتِ بِالذِّکْرِ حَرَامٌ. ''بآواز بلند ذکر کرنا حرام ہے۔''

(فتاوی البزّازية: 378/6)

سوال: مناظرہ ومباحثہ سیکھنے کے لیے طلبا میں ایک کا سنی اور دوسرے کا رافضی بن کر مباحثہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: بطور تعلیم وتدریب کوئی حرج نہیں، البتہ وہ طلبا عقیدہ میں راسخ ہوں، نیز ایسی مجلس میں عام لوگ شریک نہ ہوں۔

سوال: کیا کسی کافر کی بابت یہ کہنا جائز ہے کہ فلاں کافر بول چال میں بہت اچھا ہے، ایماندار ہے، وغیرہ وغیرہ؟

جواب: کسی کافر فرد کا کوئی وصف تو بیان کیا جا سکتا ہے، مگر اس کے کفر کی کسی صورت تشجیع جائز نہیں۔

سوال: مسلمانوں کے علاقے میں کوئی قادیانی آ بسا، وہ اپنی نرم مزاجی سے لوگوں کو

اپنی طرف راغب کرتا ہے، کیا عوام کو اس سے میل جول سے روکا جا سکتا ہے؟

(جواب): قادیانی مرتد ہیں اور مسلم علاقے میں مرتد کا رہائش پذیر ہونا ہی جائز نہیں، اسے قبول اسلام کی دعوت دیں، قبول کر لے، تو درست، ورنہ اس سے بائیکاٹ ضروری ہے، بلکہ دوسرے مسلمانوں کے ایمان کی سلامتی کے لیے اسے علاقہ بدر کر دینا چاہیے۔

(سوال): ایک امام مسجد کا غیر مسلموں سے میل جول ہے، یہاں تک کہ ان کی مذہبی رسومات میں بھی شرکت کرتا ہے، اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کفر کی مجالس میں شرکت ناجائز وحرام ہے۔ اسے اچھے طریقے سے سمجھایا جائے، سمجھ جائے، تو درست، ورنہ اسے امامت کے منصب سے برخاست کر دیا جائے، کیونکہ وہ اعلانیہ فاسق ہے۔

(سوال): روافض کے ساتھ میل جول اور لین دین کا کیا حکم ہے؟

(جواب): روافض مسلمان نہیں۔ ان کے ساتھ میل جول، اٹھک بیٹھک سے اجتناب کرنا چاہیے، کیونکہ یہ تقیہ کے قائل ہیں، باطن میں کفر محض رکھتے ہیں اور اسلام ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا مخفی شر مہلک ہے۔ یہ مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں۔

(سوال): افیون اور چرس کی تجارت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): چرس وغیرہ بالاتفاق حرام ہے۔ حرام کی تجارت بھی حرام ہے۔

(سوال): پیر سے پردہ ہے یا نہیں؟

(جواب): غیر محرم سے پردہ ہے۔

(سوال): نسب باپ سے چلتا ہے، یا ماں سے؟

(جواب): نسب باپ سے ہوتا ہے۔ اگر ماں اور باپ دونوں الگ الگ قوموں سے

ہوں، تو اولاد کی قوم باپ والی ہوگی۔

سوال: بعض لوگ ماہِ صفر کے آخری بدھ کو صدقات وخیرات کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس دن بیماری سے شفا پائی تھی، اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کے متعلق ایسا کچھ ثابت نہیں۔ یہ تو ہم پرستی اور بدعت ہے۔

سوال: فرعون کس عقیدے پر تھا؟

جواب: فرعون دہریہ تھا، رب تعالیٰ کے وجود کا منکر تھا۔ اس نے اپنے متعلق دعوی ربوبیت کر رکھا تھا۔

✿ علامہ رازی رحمہ اللہ (٦٠٦ھ) لکھتے ہیں:

اَلْأَقْرَبُ أَنْ يُّقَالَ : إِنَّهٗ كَانَ دَهْرِيًّا يُنْكِرُ وُجُودَ الصَّانِعِ .

''درست یہی ہے کہ فرعون دہری تھا، وجود باری تعالیٰ کا منکر تھا۔''

(تفسیر الرّازي : 341/14)

سوال: کسی عالم کی آمد پر مسجد میں کھڑے ہو جانا کیسا ہے؟

جواب: کسی عالم کے استقبال میں کھڑا ہونا جائز ہے۔ تعظیم میں کھڑا ہونا جائز نہیں۔

سوال: کیا مدعی کے جائز ہے کہ وہ تمام تر عدالتی اخراجات کا مطالبہ مدعی علیہ سے کرے؟

جواب: مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

سوال: عقیقہ میں لوگوں کو گھر میں دعوت دینا کیسا ہے؟

جواب: عقیقہ ساتویں دن کا مسنون عمل ہے۔ اس میں لوگوں کو دعوت دی جا سکتی ہے، بلکہ یہ عقیقہ کی بہتر اور مناسب صورت ہے۔

سوال: کفار سے علاج کرانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے، علاج ایک حساس معاملہ ہے، بہتر یہ ہے کہ کسی سچے مسلمان سے کرایا جائے۔

(سوال): مسجد میں درخت لگانا کیسا ہے؟

(جواب): درست ہے۔

(سوال): کیا سنت کو زندہ کرنے پر سوشہیدوں کا ثواب ملتا ہے؟

(جواب): یہ روایت الزہد للبیہقی (۲۰۷) وغیرہ میں آتی ہے۔اس کی سند سخت ضعیف ہے۔حسن بن قتیبہ مدائنی متروک ہے۔

(سوال): منبر کس چیز سے بنانا چاہیے؟

(جواب): سنت یہ ہے کہ منبر لکڑی کا ہو۔(بخاری:۹۱۷)

(سوال): منبر کی کتنی سیڑھیاں بنائی جائیں؟

(جواب): نبی کریم ﷺ کے منبر کی تین سیڑھیاں تھیں۔(مستدرک حاکم:۴/۱۵۳، وسندہ حسن) ضرورت کے پیش نظر تین سے زائد سیڑھیاں بھی بنائی جا سکتی ہیں۔

(سوال): کھانے کی چیز میں کوئی حرام چیز گر جائے، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر کھانے کی چیز مائع ہے، تو اسے استعمال نہیں کیا جا سکتا، البتہ ٹھوس ہے، تو حرام چیز اور اس کے ارد گرد کے کھانے کو پھینک دیں، باقی کو استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

❀ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

''ایک چوہیا گھی میں گر کر مر گئی، نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا، تو فرمایا: چوہیا اور اس کے آس پاس کا گھی پھینک دیں اور باقی کھا لیں۔''

(صحيح البخاري: 235-236-5538-5540)

(سوال): گرم مائع چیز میں کوئی حلال جانور گر گیا اور مر گیا، کیا حکم ہے؟

(جواب): اس جانور کو نکال لیں، وہ مائع پاک ہے، اگر اطمینان قلب ہے، تو اسے استعمال کرلیں، ورنہ انڈیل دیں۔

(سوال): مونچھیں بڑھانا کیسا ہے؟

(جواب): ''شارب'' سے مراد مونچھوں کے وہ بال ہیں، جو اوپر والے ہونٹ سے نیچے آ جائیں اور عموما کھانے پینے والی چیز سے مَس ہوں۔ چالیس دن سے پہلے پہلے مونچھیں کاٹنا ضروری ہے، اس سے زیادہ تاخیر کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ مونچھیں بڑھانا ممنوع ہے۔ خلاف فطرت عمل ہے۔ کفار سے مشابہت ہے۔ مونچھیں کاٹنے کا حکم ہے۔ بڑی بڑی مونچھیں رکھنا اسلامی تہذیب کے منافی ہے۔

افسوس سے لکھنا پڑ رہا ہے کہ کتنے لوگ بڑی بڑی مونچھیں رکھتے ہیں، ہر وقت انہیں تاؤ دیتے رہتے ہیں، حتی کہ انہیں اس حالت میں موت آ جاتی ہے، ان کے مرنے کے بعد ان کی مونچھیں کاٹی جاتی ہیں۔ کاش مسلمان اپنا ظاہر شریعت کے مطابق کرلیں۔ ہر وقت اپنے آپ کو موت کے لیے تیار رکھیں۔

❀ سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا .

''جو (زائد) مونچھیں نہ کاٹے، وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔''

(سنن النّسائي : 13، سنن الترّمذي :2761، وسندهٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے ''حسن صحیح'' اور امام ابن حبان رحمہ اللہ (۵۴۷۷) نے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

✿ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''قوی'' کہا ہے۔

(فتح الباري : 337/10)

(سوال): مونچھیں منہ میں آ رہی ہیں، کیا اس سے لگنے والا کھانا پینا حرام ہے؟

(جواب): ایسا شخص مونچھیں نہ کاٹنے پر گناہ گار ہے، البتہ کھانا پینا حرام نہیں۔

(سوال): ایک چادر جس میں ریشم کی دھاریاں ہیں، اس کو زیب تن کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): ایسی چادر جس میں معمولی ریشم استعمال کی جائے، اس کا استعمال جائز ہے، اس میں نماز درست ہے۔

(سوال): ایک شخص نے ریشم کا لباس پہن کر نماز پڑھی، نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ریشم پہننے پر گناہ گار ہے، البتہ نماز ہو جائے گی۔

(سوال): ایک مسلمان فوت ہوا، اس کے والدین کافر ہیں، کیا نماز جنازہ پڑھا جائے گا؟

(جواب): وہ مسلمان ہے، تو اسے غسل دیا جائے گا، کفن پہنایا جائے گا، اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

(سوال): کیا ولد زنا کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا؟

(جواب): مسلمان ہے، تو اس پر تمام احکام مسلمانوں والے ہوں گے۔

(سوال): کیا خطبہ میں حاکم وقت کے لیے دعا کرنا ضروری ہے؟

(جواب): ضروری نہیں۔

(سوال): کیا گھوڑے پر زکوۃ ہے؟

(جواب): گھوڑے پر زکوۃ نہیں۔ (بخاری: ۱۴۶۳، مسلم: ۹۸۲)